دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر 24323 — نام انعام الدین — مطلوب عمومی

تاریخ 5/21/2015 — پتہ مردان

رابطہ نمبر — موضوع جدید معاشیات

ای میل — کاتب حنیف اللہ خلیل

السلام علیکم: کیا فرماتے ھیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں سہ جو کوئی شخص ٹیلی نار کمپنی کے ایزی پیسہ میں دو ھزار روپے کا اکاؤنٹ بنالیتا ھے تو کمپنی انکو روزانہ کچھ منٹ' مسیج اور انٹرنیٹ فری دیتا ھے اور صارف کا رقم ایزی پیسہ اکاؤنٹ میں محفوظ رھتا ھے اس سے کچھ نھیں کاٹا جاتا ھے تو کیا یہ فری منٹ سود کے زمرے میں آتا ھے یا نھیں؟ جواب سے عنایت فرما کر مشکور فرمائے.

الجواب حامدا ومصلیا

واضح ہو کہ ایزی پیسہ میں اکاونٹ کھلوانا فی نفسہ جائز ہے مگر اسمیں رکھے ہوئے پیسوں کی حیثیت قرض کی ہے اور کمپنی کی طرف سے اس رقم پر دیئے جانے والے فری منٹس، sms وغیرہ قرض پر نفع ہونے کی بناء پر سود ہے جو کہ ناجائز اور حرام ہے اس کے لینے سے احتراز لازم ہے۔

فی الرد: (قولہ کل قرض جر نفعا حرام) أی اذا کان مشروطا الخ (ج ۵ ص ۱۶۶) واللہ اعلم۔

حنیف اللہ عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

۱۱ شعبان ۱۴۳۶ھ۔

الجواب صحیح

بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۲/ ۸/ ۱۴۳۶

الجواب صحیح

بندہ سیف اللہ جمیل

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۱۲ شعبان ۱۴۳۶

دار الافتاء ۲۴۳۲۳ ۱۹/ ۸/ ۱۴۳۶

رئیس

7/6/15